

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

* دستور حناورئی فلاحی کمیٹی متحدہ عرب امارات *

ترمیم شدہ اشاعت بتاریخ 19 جون 2023

تو حبه سرمانیں، پاکستان کاپی رائٹ آرڈیننس 1962 کے قانون کے مطابق جو 1914 کے انگلش ایکٹ پر مبنی ہے۔ اس دستور کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس دستور کے کسی بھی حصے کی نقل کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ شکریہ

Note: All the rights of this constitution are protected under the Pakistan Copyright Ordinance 1962 which is modelled on the English Act of 1914.

Copies of any part of this constitution may be subject to legal action. Thanks

فہرست

1. تعارف
2. منشور
3. سرپرست اعلیٰ
4. نگران اور صدر
5. عہدے داران اور ارکان
6. ذمہ داریاں
7. قواعد و ضوابط
8. فنڈز
9. پابندیاں
10. دستور

جز 1- تعارف

حناورئی فلاحی کمیٹی متحدہ عرب امارات کا قیام دسمبر 2016 میں ہوا، کمیٹی کا مقصد متحدہ عرب امارات میں مقیم گاہوں حناورئی اور مضافات کے لوگوں کو درپیش مسائل اور ان کا حل بروقت اور پیشہ وارانہ طریقہ کار سے کرنا ہے۔ کمیٹی کی قیادت گاہوں کے متحدہ عرب امارات میں مقیم لوگوں کی خدمت کا حبز رکھتی ہے اور ان کو درپیش بہت سارے مسائل کا فوری طور پر سامنا کرنے اور حل کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

حناورئی و سلاجی کمیٹی متحدہ عرب امارات مندرجہ ذیل حیزوں کے آرٹیکلز اور شقوں کے مطابق اپنی خدمات سر انجام دینے پابند رہے گی۔ ملاحظہ فرمائیں

جز 2- منشور

متحدہ عرب امارات میں مقیم گاؤں حناورئی اور مضامینات کے لوگوں کو چند سنجیدہ مسائل ایسے درپیش ہو سکتے جن کو فوری طور پر حل کرنا ان کے بس میں نہیں ہوتا، یا پھر ایسا سمجھ لیں کہ کوئی ایسی ایمر جنسی ہو سکتی ہے جس میں ان کو مالی امداد، بروقت اپنوں کی پہنچ اور کئی ایسی چیزیں درکار ہو جاتی ہیں جن کا بندوبست کرنا اکیلے بندے یا پھر چند لوگ نہیں کر سکتے، اسی مدد کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی کو مندرجہ ذیل طریقہ کار کے ذریعے بنایا گیا ہے اور کمیٹی میں کئی ایسی ضروری چیزیں شامل کی گئی ہیں جن سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہمارے لوگوں کی دیکھ بال اور ان کے مسائل کا بروقت حل نکالا جاسکتا ہے۔ کمیٹی کا اصل منشور تین ضروری پہلوؤں پر کام کرنا ہے، جن میں کمیٹی رکن کو دل کا دورہ، کمیٹی رکن کا انتقال اور کمیٹی رکن کے اپینڈکس کا مدہ شامل ہے۔ اس کے بارے میں معلومات حیز 8 کے آرٹیکلز کی شقوں میں تفصیلی درج ہیں۔

جز 3- سرپرست اعلیٰ

آرٹیکل 1- گاؤں حناورئی کے معزز مشران اور ہمارے بزرگ، جو کہ متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں، ان کو کمیٹی کے سرپرست اعلیٰ کا درجہ دیا گیا ہے، اور ان کو کمیٹی کی صدارت کے لئے کمیٹی کے اراکین میں سے جُز 4 کے فتاندوں کو مد نظر رکھتے ہوئے نمائندے منتخب کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 2- کمیٹی کی ہر بھینک میں سرپرست اعلیٰ اپنے فیصلے باہمی مشاورت سے طے کریں گے، اور اراکین اور کمیٹی ممبران کے لئے کارآمد فیصلوں اور طریقوں پر غور کریں گے۔

آرٹیکل 3- سرپرست اعلیٰ کا کوئی بھی فیصلہ سرپرست اعلیٰ کی نشستوں میں شامل تمام ارکان کا فیصلہ متفقہ ہونا لازمی ہے، بصورت دیگر نصف سے ایک یا ایک سے زیادہ ارکان کا متفقہ فیصلہ قابل قبول ہوگا۔

آرٹیکل 4- سرپرست اعلیٰ کمیٹی کا صدر اور نائب صدر مقرر کرنے کے 335 دن کے بعد دوبارہ ایک منتخب صدر کا عہدہ ختم اور نگران صدارت لاگو کرنے کا مکمل اختیار رکھیں گے اور پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 5- سرپرست اعلیٰ نگران صدارت کی مدت زیادہ سے زیادہ 30 تک جاری رکھ سکیں گے، اور 30 دن کے اندر اندر دوبارہ (حیز 4 کے آرٹیکل 1، 2 کی شقوں) کے مطابق نیا صدر اور نائب صدر منتخب کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 6۔ سرپرست اعلیٰ (حبز 4 کے آرٹیکل 1، 2 کی شقوں) پر عمل درآمد کے ذریعے سابق صدر اور سابق نائب صدر کو بھی بحال کرنے یا پھر نئے صدر اور نائب صدر کو منتخب کرنے کا مکمل اختیار رکھیں گے۔

بخز 4۔ نگران اور صدر

آرٹیکل 1۔ صدر اور نائب صدر کا منتخب کرنا

شق نمبر 1۔ صدر کمیٹی اور نائب صدر منتخب کرنا سرپرست اعلیٰ کی اولین ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے، سرپرست اعلیٰ صدر اور نائب صدر منتخب کرنے کے مشاورت اور الیکشن میں سے ایک راستہ اختیار کرے گی۔
شق نمبر 2۔ اگر سرپرست اعلیٰ کے فیصلے کے مطابق منتخب ہونے والے صدر / نائب صدر پہ کمیٹی اراکین کی نصف سے زیادہ صدارت کا اعتراض کریں، تو سرپرست اعلیٰ الیکشن کا راستہ اختیار کر کے اراکین کو منتخب صدر / نائب صدر کا عہدہ دینے کے پابند رہیں گے۔

شق نمبر 3۔ صدر / نائب صدر منتخب کے ہونے کے بعد ان کی مدت زیادہ سے زیادہ 335 دن ہوگی۔ 335 دن کے بعد 30 دن کے اندر نگران صدارت دوبارہ کمیٹی کی صدارت بنانے کے پابند ہیں۔ (حبز 2 آرٹیکل 5)

آرٹیکل 2۔ نگران صدارت

شق نمبر 1۔ نگران صدارت کمیٹی کی منتخب صدارت کو 335 دن کا دورانیہ ختم کرنے کے بعد سرپرست اعلیٰ باہمی مشاورت سے تشکیل دینے کی پابند ہے۔

شق نمبر 2۔ نگران صدارت زیادہ سے زیادہ 30 دن تک قائم رہنے کی پابند ہے، اور 30 دن کے اندر اندر دوبارہ کمیٹی کی صدارت دستور میں ذکر شدہ طریقہ کار سے بنانے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 3۔ نگران صدارت کی ذکر شدہ ذمہ داریوں کے علاوہ صدر اور نائب صدر کے مکمل اختیارات اور ذمہ داریوں کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 4۔ نگران صدارت سرپرست اعلیٰ خود بھی کر سکتی ہے اور کمیٹی کے اراکین میں سے بھی سرپرست اعلیٰ کے متفقہ فیصلے کے مطابق منتخب کی جاسکتی ہے۔

بخز 5۔ عہدے داران

آرٹیکل 1۔ صدر اور نائب صدر کے اختیارات

شق نمبر 1۔ صدر کسی بھی عہدے دار کو کسی بھی وقت ٹھوس جواز کے ساتھ برطرف کر کے اس کی جگہ کسی اور رکن کو عہدہ دینے کا اختیار رکھے گا، لیکن اختیار کا غیر ضروری استعمال کرنے سے گریز کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2- صدر کسی بھی عہدے دار کو منتخب کرنے کے بعد 15 دن سے پہلے برطرف نہیں کر سکتا، اور برطرف کرنے کے لئے صدر عہدے دار کو کم از کم 2 ماہ قبل متبول جواز پیش کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 3- کمیٹی کا صدر نائب صدر کو برطرف کرنے کا اختیار نہیں رکھے گا۔

شق نمبر 4- نائب صدر کمیٹی کے صدر کی متحدہ عرب امارات میں غیر موجودگی کی صورت میں صدر کا مکمل اختیار رکھے گا، جبکہ کسی عہدے دار کو برطرف کرنے کا اختیار نہیں رکھے گا۔ بلکہ سرپرست اعلیٰ کو نائب صدر کو معطل کرنے کے جواز سال کرے گا، اور سرپرست اعلیٰ کے فیصلے کے مطابق نائب صدر کی معطلی یا غیر معطلی کو متبول کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 5- صدر اور نائب صدر کمیٹی کے عہدے داران سے مکمل رپورٹ / صورت حال جاننے اور ان کو ضروری احکامات دینے کے مکمل پابند رہیں گے۔

شق نمبر 6- صدر کمیٹی اگر اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے استعفیٰ دے تو نائب صدر کمیٹی کو صدر کا عہدہ سنبھالنے کا پورا اختیار ہوگا، تب تک کہ جب تک کابینہ کی مدت پوری نہیں ہو جاتی۔

آرٹیکل 2- فنانس ٹیم

شق نمبر 1- فنانس ٹیم فنڈز کلیکشن کی پوری ذمہ دار رہے گی، پیسوں کا کسی بھی قسم حساب، اور لین دین کی مکمل رپورٹ اور ریکارڈ رکھنے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 2- ہر ماہ کی 15 تاریخ تک فنانس ٹیم اپنی رپورٹ کمیٹی کو پیش کیا کرے گی، جس میں موجودہ فنڈ، خرچ شدہ رستم اور کمیٹی کو موصول شدہ رستم کی مکمل تفصیل درج ہوگی۔

آرٹیکل 3، جنرل سیکریٹریز

شق نمبر 1- جنرل سیکریٹریز کمیٹی کے صدر اور نائب صدر تک پیغام رسانی اور صدر / نائب صدر کے احکامات کو یقینی بنانے کا کام سرانجام دینے کے پابند رہیں گے۔

شق نمبر 2- جنرل سیکریٹریز کمیٹی ارکان کے مصلوں کو صدر اور نائب صدر تک رسانی کے مکمل پابند رہیں گے، اور ان مصلوں پر دستور میں درج چیزوں کے آرٹیکلز کی شقوں کے مطابق عمل درآمد کی یقین دہانی کمیٹی اراکین کو کرانے کی پابند رہے گی۔

آرٹیکل 4- میڈیا ٹیم

شق نمبر 1- میڈیا ٹیم متحدہ عرب امارات میں کمیٹی کے اراکین کی تمام تر اطلاعات اور کسی بھی ناگہانی صورت حال سے بروقت کمیٹی کو خبردار کرنے کی مکمل طور پر پابند رہے گی۔

شق نمبر 2- میڈیا ٹیم کمیٹی کے انتظامی امور، مشاورت اور تمام تر ضروری خبریں لوگوں تک سوشل میڈیا اور میسجز کے ذریعے پہنچانے کی مکمل پابند رہے گی۔

مجزہ 6۔ فنڈنگ کی ذمہ داریاں

آرٹیکل 1۔ ارکان کی ذمہ داریاں

شع 1۔ کمیٹی کا ہر رکن کسی بھی ناگہانی صورت میں کمیٹی کو بروقت مطلع کرنے کا پابند رہے گا۔
 شع 2۔ کمیٹی کا وہ رکن جس کی ماہانہ آمدن 1200 اماراتی درہم کے برابر یا زیادہ ہو، ماہانہ 10 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا۔

شع 3۔ کمیٹی کا وہ رکن جس کی ماہانہ آمدن 1200 اماراتی درہم سے کم ہو، ماہانہ 5 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا۔
 شع 4۔ کوئی رکن اگر ماہانہ فنڈ کمیٹی کو ہر ماہ کی 10 تاریخ تک دینے سے متاخر رہے گا وہ رکن ہر 2 دن کی تاخیر کا 5 درہم جرمانہ بھرنے کا پابند تب تک رہے گا کہ جب تک وہ اپنی ماہانہ رقم کمیٹی کو ادا نہ کر دے۔
 شع 5۔ کمیٹی کے جسز 8 کے آرٹیکلز کے مطابق جمع ہونے والا فنڈ کمیٹی صدر کی دی گئی تاریخ سے پہلے جمع کرنا ہر رکن کی ذمہ داری ہے۔

شع 6۔ صدر کی دی گئی تاریخ تک فنڈ نہ جمع کرنے والا رکن زیادہ سے زیادہ 5 دن کی تاخیر تک بغیر جرمانے اپنی رقم ادا کر سکتا ہے۔

شع 7۔ صدر کی دی گئی تاریخ گزر جانے کے بعد مزید 5 دن تک بھی اگر کوئی رکن فنڈ جمع نہ کر سکے تو ہر روز کا 5 اماراتی درہم جرمانہ عائد ہو گا۔

شع 8۔ کمیٹی کے کسی رکن کا جرمانہ اگر 100 اماراتی درہم سے تجاوز کر جائے تو اس رکن کی رکنیت کمیٹی سے ختم کر دی جائے گی اور وہ شخص کمیٹی کا متراض دار تب تک رہے گا کہ جب تک اپنی رقم کمیٹی کو جمع نہ کر دے۔
 شع 9۔ کمیٹی کے کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ رکنیت حاصل کرنے کے لئے کمیٹی کو 50 درہم جمع کرنے اور پرانے واجبات ادا کرنا لازم ہیں۔

آرٹیکل 2۔ عہدیداران اور سرپرست کی فنڈنگ ذمہ داریاں

شع 1۔ کمیٹی کا مین کا ہر عہدے دار، کمیٹی فنڈ میں ہر ماہ کی 10 تاریخ تک 20 اماراتی درہم جمع کرنے کا پابند رہے گا۔
 شع 2۔ کوئی عہدے دار ماہانہ رقم ادا نہ کر سکے تو 5 دن کے بعد ہر دن 10 اماراتی درہم جرمانہ ادا کرنے کا پابند تب تک رہے گا کہ جب تک اپنے ماہانہ واجبات ادا نہ کر دے۔
 شع 3۔ کسی بھی عہدے دار جرمانہ اگر 150 اماراتی درہم سے تجاوز کر جائے تو اس کا عہدہ اور رکنیت کمیٹی سے ختم کر دی جائے گی، اور وہ کمیٹی کا تب تک متراض دار رہے گا کہ جب تک اپنے واجبات ادا نہ کر دے۔

شق نمبر 4- کسی بھی عہدے دار کا عہدہ یا رکنیت ختم ہونے پر وہ دوبارہ کمیٹی میں رکنیت حاصل کرنے کے 50 اماراتی درہم اور اپنے بقایا حبات ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

جز 7- قواعد و ضوابط

آرٹیکل 1- ترمیم کے فتائدے اور ضابطے

- شق نمبر 1- دستور کے کسی بھی پہلو میں کسی قسم کی ترمیم کے لئے بل کمیٹی کی صدارت کو پیش کیا جائے گا۔
- شق نمبر 2- کمیٹی صدارت اپنی کامیابی کے سامنے ترمیم کی مکمل تفصیل پر مشورہ کر کے کامیابی کے تمام اراکین میں سے کم از کم نصف سے ایک زیادہ کی تعداد کا متفق فیصلہ سرپرست اعلیٰ کو پیش کرنے کا پابند رہے گی۔
- شق نمبر 3- سرپرست اعلیٰ ترمیم کو منظور یا پھر منسوخ کرنے کا مکمل اختیار رکھے گی۔
- شق نمبر 4- سرپرست اعلیٰ کا فیصلہ سرپرست اعلیٰ کی فہرست کی کل تعداد کی نصف سے زیادہ کا متفقہ ہونا لازمی ہے۔
- شق نمبر 5- ترمیم کی منظوری کے بعد، کمیٹی صدارت دستور میں ترمیم کر کے مکمل اشاعت دوبارہ شائع اور جلد از جلد تمام اراکان کمیٹی کو میڈیا ٹیم کے ذریعے پیغام پہنچانے کی مکمل پابند رہے گی۔

آرٹیکل 2- اراکین کے لئے فتائدے

- شق نمبر 1- اراکین کمیٹی صدارت پہ اعتراض کا مکمل اختیار رکھیں گے، جبکہ اعتراض کے لئے اراکین کمیٹی صدارت کے مخالف بغاوت سے گریز کریں گے۔
- شق نمبر 2- اراکین کمیٹی اپنے تمام اعتراضات سرپرست اعلیٰ کے سامنے پیش کرنے کے پابند رہیں گے۔
- شق نمبر 3- کسی رکن کے اعتراض پر سرپرست اعلیٰ کا فیصلہ حتمی فیصلہ تصور کیا جائے گا۔

آرٹیکل 3- اراکین کے اعتراضات کا فیصلہ

- شق نمبر 1- اراکین کے اعتراضات پر سرپرست اعلیٰ اپنا فیصلہ زیادہ سے زیادہ 7 دن کے اندر جاری کرنے کا پابند رہے گا۔
- شق نمبر 2- 7 دن کے اندر فیصلہ جاری نہ ہونے کی صورت میں معاملہ سپریم مشران کو گاؤں حناورٹی ارسال کیا جائے گا اور گاؤں حناورٹی میں موجود بزرگ مشران کا فیصلہ حتمی فیصلہ تصور کیا جائے گا۔

شق نمبر 3- کوئی ایسا اعتراض جو کہ دستور کے پہلوؤں کے برعکس ہو، اس پر کسی بھی قسم کی کارروائی نہ کئے بغیر خارج کر دیا جائے گا۔

مجز 8- فنڈز

آرٹیکل 1- کمیٹی کے رکن کو دل کا دورہ

شق نمبر 1- کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی کا ہر رکن چاہے وہ کسی بھی طبقے سے ہو 60 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا اور کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد کی ضرب 60 اماراتی درہم کے مطابق جمع ہونے والی کل رقم مذکورہ شخص کو اس صورت میں ادا کرنے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی قسم کے میڈیکل انشورنس سے مکمل طور پر بالاتر ہوگا۔

شق نمبر 2- کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی کا ہر رکن چاہے وہ کسی بھی طبقے سے ہو 30 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا اور کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد کی ضرب 30 اماراتی درہم کے مطابق جمع ہونے والی کل رقم مذکورہ شخص کو اس صورت میں ادا کرنے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج میڈیکل انشورنس سے ہوگا۔

شق نمبر 3- کمیٹی کے کسی فرد کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی فوری طور پر فنڈ جمع کرنے کے لئے پیغامات جاری کرنے اور کمیٹی میں موجود فنڈ سے فوری طور پر مذکورہ شخص کا علاج اور ضروری کارروائی کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

آرٹیکل 2- کمیٹی رکن کا انتقال

شق نمبر 1- کمیٹی کا کوئی رکن اگر متحدہ عرب امارات کے کسی بھی حصے میں، کسی بھی وجہ سے انتقال کر جائے، تو کمیٹی حبلہ از حبلہ مرحوم کی جست کو اپنے گاہوں پہنچانے کی مکمل کاغذی کارروائی کمیٹی میں موجود فنڈ سے فوری طور پر سرانجام دینے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 2- کمیٹی مرحوم کی میت اپنے گھر پہنچانے کے ساتھ ساتھ فوری طور پر کمیٹی کے ہر رکن سے 100 اماراتی درہم جمع کرنے اور اس رقم سے میت کو اپنے گاہوں پہنچانے کے تمام تراخراحتات پورے کرے گی۔

شق نمبر 3- کمیٹی میت کو اپنے گھر پہنچانے کے ساتھ ساتھ میت کے ساتھ کمیٹی کے کسی بھی ایک فرد کے جانے کا ٹکٹ کمیٹی فنڈ سے لینے کا مکمل پابند رہے گی، جس کا خرچ میت کے لئے اکٹھی ہونے والی رقم سے پورا کیا جائے گا۔

آرٹیکل 3- میت کے احراجات سے بچ جانے والی رتم

شق نمبر 1- میت کے تمام احراجات پورے ہونے کے بعد کمیٹی بقایا رتم مرحوم کے لواحقین میں سب سے پہلے مرحوم کی شریک حیات کو ادا کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

شق نمبر 2- بیوی نہ ہونے کی صورت میں بقایا رتم میت کی والدہ کو ادا کی جائے گی، والدہ نہ ہونے کی صورت میں والد اور والدہ نہ ہونے کی صورت میں بھائی / بھائیوں، بہن / بہنوں میں برابر تقسیم کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

شق نمبر 3- کمیٹی کے ارکان سے میت کافی رکن 100 اماراتی درہم جمع کرنے کے بعد بھی اگر جمع ہونے والی رتم کم پڑ جائے تو کمیٹی کا صدر فوری طور پر کمیٹی کے ہر رکن سے 50 اماراتی درہم یا 50 اماراتی درہم سے کم کسی بھی رتم کا مطالبہ کرنے کا حق رکھے گا۔

شق نمبر 4- اگر کوئی رکن 100 درہم جمع کرنے کے بعد کمیٹی صدر کی (آرٹیکل 3، شق نمبر 3) کے مطابق مزید فنڈ جمع نہ کرے تو کمیٹی اس رکن سے زبردستی مزید فنڈ لینے کا اختیار نہیں رکھے گی۔

آرٹیکل 4- کمیٹی رکن کو اپینڈکس کا مسئلہ

شق نمبر 1- کمیٹی کے کسی بھی رکن کو متحدہ عرب امارات کے کسی بھی حصے میں اگر اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہو جائے، تو کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے تمام ارکان سے فی رکن 40 درہم فنڈ جمع کر کے کمیٹی کے کل ارکان کی ضرب 40 اماراتی درہم اس صورت میں دینے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی بھی قسم کے میڈیکل انشورن سے بالاتر ہوگا۔

شق نمبر 2- کمیٹی کے کسی بھی رکن کو متحدہ عرب امارات کے کسی بھی حصے میں اگر اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہو جائے، تو کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے تمام ارکان سے فی رکن 20 درہم فنڈ جمع کر کے کمیٹی کے کل ارکان کی ضرب 20 اماراتی درہم اس صورت میں دینے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی بھی قسم کے میڈیکل انشورن سے بالاتر ہوگا۔

آرٹیکل 5- اپینڈکس کے لئے انتظامات

شق نمبر 1- کمیٹی کا صدر کسی بھی رکن کو اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہونے پر مذکورہ شخص کو ہسپتال لے جانے اور ان کا علاج کرانے کے لئے ان کے ساتھ ہسپتال جانے کے لئے کمیٹی کے ارکان میں سے کسی بھی شخص کو تجویز کر کے ان کو ساتھ بھیج سکتے ہیں۔

شق نمبر 2- اپینڈکس کا علاج مکمل ہو جانے پر کمیٹی مذکورہ شخص کو اپنے ملک / گاؤں کمیٹی کے خزانچہ بھیجنے کی پابند نہیں رہے گی۔

آرٹیکل 6- اپینڈکس کا فنڈ

شق نمبر 1- صدر کمیٹی فنڈ جمع کرنے کے لئے اپینڈکس مسئلے کی رپورٹ ملتے ہی کمیٹی کے ارکان کو پیغامات جاری کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2- جب تک اپینڈکس کانسٹنٹ جمع نہیں ہو جاتا، تب تک کمیٹی میں موجود فنڈ سے مذکورہ شخص کے اپینڈکس کا علاج جاری رکھنے کا پابند رہے گی، اور (جز 8، آرٹیکل 4، شق نمبر 1، 2) کی شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی بقیہ رستم مذکورہ شخص کو ادا کرنے کی پابند رہے گی۔

آرٹیکل 7- کمیٹی رکن کا متحدہ عرب امارات میں موجود نہ ہونا

شق نمبر 1- اگر کمیٹی کے کسی بھی رکن کو دل کا دورہ، انتقال یا پھر اپینڈکس کا مسئلہ ایسی صورت میں درپیش ہو جب وہ اپنے گاؤں چھٹی پہ ہو، تو کمیٹی اس رکن کی ویسے ہی مدد کرنے کی پابند رہے گی جیسے متحدہ عرب امارات میں موجود رکن کی مدد کرنے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 2- کمیٹی کا ہر رکن جو اپنے گاؤں میں ہو، تب تک کمیٹی سے مستفید رہے گا کہ جب تک اس کا متحدہ عرب امارات کا ویزا ختم نہیں ہوگا۔

شق نمبر 3- کمیٹی کے کسی رکن کا اپنے گاؤں میں ویزا ختم ہو جانے پر کمیٹی اس رکن کی رکنیت ختم کر دے گی اور وہ کمیٹی کا رکن نہیں رہے گا۔

شق نمبر 4- کمیٹی کا کوئی بھی رکن متحدہ عرب امارات میں موجود نہ ہونے کی صورت میں فنڈز بروقت ادا کرنے کا پابند نہیں رہے گا، جبکہ متحدہ عرب امارات واپس آنے پہ اپنے بقایا حبات 30 دن کے اندر بغیر کسی حیرمانے کے ادا کرنے کا پابند رہے گا۔

مجز 9- پابندیاں

آرٹیکل 1، منشور کی پابند

شق نمبر 1- کمیٹی دستور میں درج منشور پہ کام کرنے کی مکمل پابند رہے گی، دستور کے مطابق کسی رکن کو اس کے مسئلے کی مکمل تصدیق کرنا لازم ہے۔

شق نمبر 2- کسی رکن کو دل کا دورہ یا اپینڈکس کا مسئلہ درپیش ہو تو کمیٹی تصدیق کے لئے ہسپتال کی رپورٹس میں مذکورہ بیماری کی تحریری تصدیق ہونا لازم ہے، بصورت دیگر کمیٹی مذکورہ شخص کی مدد کرنے کی پابند نہیں رہے گی۔

شق نمبر 3- کمیٹی منشور کے مطابق کسی رکن کی مالی مدد کرنے کی مکمل تفصیلی رپورٹ شائع کرنے کی ذمہ دار رہے گی۔

آرٹیکل 2- صدر / نائب صدر پابندی

- شین نمبر 1- کمیٹی کا صدر / نائب صدر دستور کے کسی حصے کے خلاف کوئی بھی کام سرانجام دیے کا اختیار نہیں رکھے گا۔
- شین نمبر 2- صدر / نائب صدر کمیٹی فنڈ اپنے یا اپنی کابینہ کے ذاتی ضروریات کے لئے استعمال نہیں کر سکتا۔
- شین نمبر 3- صدر / نائب صدر اپنی مرضی کے مطابق کسی رکن کی مدد کمیٹی فنڈ سے اس صورت میں نہیں کر سکتے کہ جب مذکورہ شخص کو دستور میں درج مسلوں کے بغیر کوئی اور مسئلہ ہوگا۔
- شین نمبر 4- صدر / نائب صدر کمیٹی کے کسی بھی رکن کو فنڈ کی تفصیل دینے کی مکمل پابند ہے اور کسی بھی وقت کوئی بھی رکن تفصیل طلب کرنے کا حق رکھتا ہے۔

آرٹیکل 3، ارکان سپہ پاسندیاں

- شین نمبر 1- کوئی بھی کمیٹی سے کسی ذاتی استعمال کے لئے فنڈ طلب نہیں کر سکتا۔
- شین نمبر 2- ارکان صدر / نائب صدر کے دستور کے مطابق تمام احکامات کی پابند رہیں گے۔
- شین نمبر 3- ارکان دستور کے کسی حزب کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، بصورت دیگر حبرمانہ عائد ہو سکتا ہے۔
- شین نمبر 4- کمیٹی کا کوئی بھی رکن اس صورت میں کمیٹی فنڈ جمع کرنے کے پابند نہیں رہے گا کہ جب اس کی ماہانہ آمدن 600 اماراتی درہم سے کم ہو جائے یا پھر کام نہ ہو۔
- شین نمبر 5- ارکان کسی بھی کمیٹی عہدے دار پہ اپنا اعتراض تحریری شکل میں کمیٹی کی صدارت کو پیش کرنے کا حق رکھتے ہیں۔
- شین نمبر 6- ارکان غیر ضروری شکایت جو کمیٹی سے جڑے نہ ہوں، کمیٹی کو دینے سے گریز کریں گے۔

مجز 10- دستور

آرٹیکل 1، دستور کی خلاف ورزی

- کمیٹی کا کوئی بھی رکن یا عہدے دار دستور کے کسی بھی حصے کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، بصورت دیگر مندرجہ ذیل دفعات لاگو ہو سکتے ہیں۔
- دفعہ 1، ارکان کسی قسم کی بغاوت کرنے کی صورت میں دستور کا ملزم ٹہرایا جائے گا اور سزا کے طور پہ اس رکن پہ 500 اماراتی درہم حبرمانہ عائد کیا جائے گا۔
- دفعہ 2، ارکان اگر دستور کے کسی بھی پہلو کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو دستور شکن تصور کئے جائیں گے اور 2000 اماراتی درہم تک حبرمانہ لاگو ہو سکتا ہے۔

- دفعہ 3، کمیٹی کا کوئی بھی عہدے دار اگر کمیٹی صدارت کے کسی حبانہ احکامات (جو کہ دستور کے مطابق ہو) ماننے سے انکار کرے تو کمیٹی صدارت 1000 اماراتی درہم تک جرمانہ عائد کرنے کا حق رکھے گی۔
- دفعہ 4، کمیٹی صدارت اگر دستور کے کسی پہلو کے خلاف اپنا کوئی فیصلہ یا احکامات جاری کرے گا تو وہ دستور شکن اور دستور کا مرتکب تصور کیا جائے گا، اور ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ اختیارات واپاس لینے کا اختیار رکھیں گے، اور 3000 سے 10000 اماراتی درہم تک جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔
- دفعہ 5، اس دستور کو کمیٹی کا کوئی بھی رکن سوائے سرپرست اعلیٰ اور گاؤں کے مشران معطل یا برحسب نہیں کر سکتے۔
- دفعہ 6، دستور کو بلا کسی ٹھوس جواز کے سرپرست اعلیٰ اور مشران کو بھی برحسب یا معطل کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

آرٹیکل 2، دستور کی نقل

شرع نمبر 1۔ اس دستور کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں، لہذا کسی بھی خاص و عام کو اس کے کسی بھی پہلو کی نقل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

شرع نمبر 2۔ دستور کے کسی بھی حصے کی نقل کرنے والے خلاف پاکستان کا پی رائٹ آرڈیننس 1962 کی دفعہ 37 اور متحدہ عرب امارات کے 2002 کے وفاقی قانون نمبر 7 کے آرٹیکل 20 میں کے مطابق سخت فتاویٰ کاروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

ختم شد

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ